سوال

ا کے بغیر 185 نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت محرم کے بغیر سفر کر سکتی ہے اگر کر سکتی ہے تو کتنا۔؟

بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بم ۸ سفر منزلیں یعنی گا ۵

شیخ صالح المنجد اپنے ایک فتاوی میں لکھتے ہیں :

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی نے سفر کے بارہ میں مجموع الفتاوی میں کہا ہے :

80 گا

(267/12)۔

ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ : نماز قصر کی مسافت کیا ہے ، اورکیا بغیر قصر کے نماز جمع کی جاسکتی ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

83)۔

یہی آخری قول شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی نے اختیار کیا ہے ، کیونکہ اللہ تعالی نے بھی نماز قصر کے جواز میں مسافت کی تحدید نہیں کی اوراسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی کوئی معین مسافت محدد نہیں فرمائی ۔

اورانس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل کی مسافت کے لیے یا پھر تین فرسخ کی مسافت کے لیے نکلتے تو نماز دو رکعت ادا کیا کرتے تھے ۔

(691)۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کا قول اقرب الی الصواب معلوم ہوتا ہے ۔

اس میں کوئی حرج نہیں کہ عرف عام میں اختلاف کی بنا پر انسان مسافت کی تحدید کے قول پر عمل کرلے ، اس لیے کہ یہ قول بعض ائمہ اورعلماء مجتہدین کا ، اس پر عمل کرنے میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں ، لیکن جب معاملہ منضبط ہو توپھر عرف عام کی طرف رجوع کرنا ہی صحیح ہے ۔ اھ

(381)۔

واللہ اعلم .

یئے ۵

جہاں تک شہر کی حدود سے باہر کا تعلق ہے تو اس بارے عرف والا قول راجح معلوم ہوتا ہے اور عرف میں شہر کی حدود سے باہر ایک شخص مسافر شمار ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 2